جموں و کشمیر حقِ معلومات ایکٹ، 2009

(ایکٹ نمبر VIII بابت 2009)

(20 مارچ 2009)

ایکٹ تا کہ ہر پبلک اتھارٹی کی کارگذاری میں شفافیت اور جوابدہی کو تقویت بخشنے کی غرض سے پبلک اتھارٹیوں کے زیرِ کنٹرول معلومات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے ریاست کے لوگوں کے حقِ معلومات کے نظام، ریاستی کمیشن برائے معلومات اور اِن سے منسلک یا ضمنی امور کی توضیع کی جا سکے۔

چونکہ بھارت کے آئین نے عوامی جمہوریہ قائم کیا ہے؛ اور

چونکہ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ اِس کے جُملہ شہری خبردار ہوں اور معلومات میں شفافیت ہو جو اِس نظام کی کارکردگی نیز بدعنوانی کو روکنے اور سرکاری نیز اِن کے معاون اکائیوں کو عوام کے سامنے جوابدہ بنانے کے لئے نہایت اہم ہیں؛ اور

چونکہ معلومات کے عملی انکشاف اور دیگر عوامی مفادات کے درمیان تضاد کا اندیشہ ہے جس میں سرکار کی باحسن کارکردگی، محدود مالی وسائل کا بہتر اِستعمال اور حساس معلومات کو صیغہ راز میں رکھنا بھی شامل ہے؛ اور

چونکہ جمہوری اصولوں کی بالادستی کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ اِن باہم متضاد مفادات کے درمیان ہم آہنگی پیدا کی جائے؛ اور

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خواہشمند شہریوں کو بعض معلومات فراہم کرنے کی توضیع کی جائے۔

جموں و کشمیر ریاستی قانون ساز یہ جمہوریہ بھارت کے ساٹھویں سال میں حسبِ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب-I

ابتدائیہ

1- مختصر نام، وسعت اور نفاذ:

(1) اِس ایکٹ کو جموں وکشمیر حق معلومات ایکٹ، 2009 کہا جائے گا۔

(2) یہ پوری ریاست پرلاگو ہوتا ہے۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2 - تعریفات،۔

اِس ایکٹ میں بجز اس کے سیاق وعبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،۔

(الف) ''ایکٹ'' سے جموں وکشمیر حق معلومات ایکٹ، 2009 مراد ہے؛

(ب) ''مجاز حاکم'' سے حسب ذیل مراد ہے:-

(i) ریاست کی قانون ساز اسمبلی کی صورت میں سپیکر اور ریاست کی قانون ساز کونسل کی صورت میں چیرمین؛

(ii) عدالت عالیہ کی صورت میں عدالت عالیہ کا چیف جسٹس؛

(iii) بھارت کی آئین یا جموں وکشمیر کی آئین کی رو سے یا اس کے تحت قائم کی گئیں یا تشکیل دی گئیں اتھارٹیوں کی صورت میں گورنر؛

(ج) ''حکومت'' سے جموں وکشمیر حکومت مراد ہے؛

(د) ''معلومات'' سے کسی بھی شکل میں کوئی بھی مواد مراد ہے جس میں ریکارڈ، دستاویزات، میمو،

ای ۔میل، آراء، مشورے، اخباری بیانات، سرکیولر، احکام، لاگ بک، معاہدے، رپورٹ کاغذات، نمونے، ماڈل، کسی الیکٹرانک شکل میں محفوظ رکھا گیا شماریاتی مواد اور ایسی معلومات شامل ہیں جو کسی نجی ادارے سے متعلق ہیں جن تک کوئی پبلک اتھارٹی فی الوقت العمل کسی قانون قانون کے تحت رسائی حاصل کرسکتی ہے؛

(ھ) ''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت حکومت یا مجاز حاکم، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے بنائے گئے قواعد کی رُو سے مقررہ مراد ہے؛

(و) ''پبلک اتھارٹی'' سے خود حکمرانی کی کوئی اتھارٹی، جماعت یا ادارہ مراد ہے جو حسب ذیل کے ذریعے قائم کیا گیا ہو یا تشکیل دیا گیا ہو:-

(i) بھارت کے آئین یا جموں وکشمیر کے آئین کی رُو سے یا اِس کے تحت؛

(ii) پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی دیگر قانون کی رو سے؛

(iii) ریاستی قانون سازیہ کے بنائے ہوئے کسی دیگر قانون کی رُو سے؛

(iv) حکومت کے جاری کئے گئے اطلاع نامہ یا صادر کئے گئے حکم کی رُو سے اور اِس میں حسب ذیل شامل ہیں:-

(الف) حکومت کے زیر ملکیت یا زیر نگرانی کوئی جماعت جس کے لئے زیادہ تر رقوم حکومت براہِ راست یا بلواسطہ طور پر اپنی مالیات سے فراہم کرتی ہو؛

(ب) کوئی غیر سرکاری تنظیم جس کے لئے زیادہ تر رقوم ایسی حکومت براہ راست یا بلواسطہ طور پر اپنی مالیات سے فراہم کرتی ہو؛

(ز) ''پبلک افسرِ معلومات'' سے پبلک افسرِ معلومات مراد ہے جو ضمن (1) کے تحت نامزد کیا جائے اور اِس میں اِسسٹنٹ افسرِ معلومات شامل ہے جو دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت اِس حثیت سے نامزد کیا گیا ہو؛

(ح) ''ریکارڈ'' میں حسب ذیل شامل ہے:-

(i) کوئی دستاویز، قلمی نسخہ اور فائل؛

(ii) کوئی مائیکروفلم، مائیکروفیشی اور کسی دستاویز کی ہو بہو نقل؛

(iii) ایسے مائیکروفلم میں منقش شبہ کا چربہ اُتارنا (چاہے اُسے بڑا کیا گیا ہو یا نہیں)؛اور

(iv) کوئی دوسرا مواد جو کسی کمپیوٹر یا دیگر آلہ سے تیار کیا گیا ہو؛

(ط) ''حقِ معلومات'' سے اِس ایکٹ کے تحت قابلِ رسائی حقِ معلومات مراد ہے جو کسی اتھارٹی کے زیرِ قبضہ ہو یا زیرِ نگرانی ہو اور اِس میں حسبِ ذیل حق بھی شامل ہیں:-

(i) کسی تحریر، دستاویز، ریکارڈ کا معائینہ کرنا؛

(ii) دستاویزات یا ریکارڈ کے نوٹ، اقتباسات اور مصدقہ نقول حاصل کرنا؛

(iii) مواد کی مصدقہ نقول حاصل کرنا؛

(iv) ڈسکیٹس (Diskettes)، فلاپیز (Flopies)، ٹیپس (Tapes)، ویڈیو کیسٹوں یا کسی دیگر الیکٹرانک طریقے یا طباعت شدہ نقول کے ذریعے معلومات حاصل حاصل کرنا جہاں ایسی معلومات کمپیوٹر یا کسی دیگر آلہ میں جمع ہوں؛

(ی) ''ریاستی کمیشن برائے معلومات'' سے دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دیا گیا ریاستی کمیشن برائے معلومات مراد ہے؛

(و) ''ریاستی چیف کمشنرِ معلومات'' اور ''ریاستی کمشنرِ معلومات'' سے دفعہ 12 کے ضمن (3) کے تحت مقرر کیا گیا ریاستی چیف کمشنرِ معلومات اور ریاستی کمشنرِ معلومات مراد ہے؛

(ل) '' فریق سوم'' سے شہری کو چھوڑ کر کوئی ایسا شخص مراد ہے جو معلومات حاصل کرنے کے لئے درخواست دے اور اِس میں سرکاری حاکم بھی شامل ہے۔

باب-II

حقِ معلومات اور پبلک اتھارٹیوں کی ذمہ داریاں

3- حقِ معلومات،۔

اِس ایکٹ کی توضیعات کے تابع ریاست میں رہنے والے ہر شخص کو معلومات حاصل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

4- پبلک اتھارٹیوں کی ذمہ داریاں،۔

ہر پبلک اتھارٹی:-

(الف) اپنے تمام ریکارڈ مرتب رکھے گا جن کی باقاعدہ زمرہ بندی کی گئی ہو اور اُن کے موضوعات کی فہرست ایسے طریقے اور ایسی شکل میں مرتب رکھے گا جس سے ایکٹ ہذا کے تحت معلومات حاصل کرنے کے حق کے استعمال میں سہولیات پیدا ہو جائے اور اس بات کو یقینی بنایا گا کہ ایسے تمام ریکارڈ جن کو کمپیوٹر میں محفوظ کیا جا سکتا ہے، اُن کو معقول وقت کے اندر اور وسائل کی دستیابی کے تابع کمپیوٹر میں جمع کیا جائے اور اس کمپیوٹر کو مختلف آلات پر ریاست بھر میں نیٹ ورک کے ساتھ جوڑ دیا جائے تاکہ اِس قسم کے ریکارڈ تک رسائی میں سہولیت پیدا ہو؛

(ب) ایکٹ ہذا کے نفاذ کی تاریخ سے 120 دنوں کے اندر حسب ذیل شائع کرے گا:-

(i) اپنی تشکیل کی تفاصیل، کارہائے منصبی اور فرائض؛

(ii) اپنے افسروں اور ملازمین کے اختیارات اور فرائض؛

(iii) فیصلہ لینے کے عمل میں اپنایا جانے والا طریقہ کار جس میں نگرانی اور جوابدہی کے شعبے بھی شامل ہیں؛

(iv) اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لئے مقرر کئے گئے اصول؛

(v) اپنے کارہائے منصبی انجام دینے کے لئے قواعد، ضوابط، ہدایات، دستور اور ریکارڈ جو اِس کے پاس ہوں یا اِس کے زیرِ نگرانی ہوں یا اِس کے ملازمین استعمال کرتے ہوں؛

(vi) دستاویز کے زمروں کا گوشوارہ جو اِس کے پاس ہو یا زیرِ نگرانی ہو؛

(vii) کسی ایسے انتظام کی تفاصیل جو اپنی حکمت عملیوں کو مرتب کرنے یا اُن کی عمل آوری کے لئے عوام کے اراکین کے ساتھ صلح و مشورہ یا اُن کی نمائندگی کے لئے موجود ہو؛

(viii) دو یا دو سے زیادہ اشخاص پر مشتمل بورڈوں، کونسلوں، کمیٹیوں اور دیگر اداروں کا گوشوارہ جو اِس کے جُز کے طور پر یا اُس کو مشورہ دینے کی غرض سے تشکیل دیئے گئے ہوں اور آیا کہ اِن بورڈوں، کونسلوں، کمیٹیوں اور دیگر اداروں کے اجلاس میں عوام موجود رہ سکتے ہیں یا ایسے اجلاسوں کے روئداد عوام کے لئے قابلِ رسائی ہیں؛

(ix) اپنے افسروں اور ملازمین کی ڈائریکٹری؛

(x) اپنے ہر افسر اور ملازم کو حاصل ہونے والا ماہانہ مشاہرہ جس میں معاوضہ کا طریقہ کار بھی شامل ہو جس کی توضیع اس کے ضوابط میں کی گئی ہو؛

(xi) اپنی ہر ایجنسی کو مختص بجٹ جس میں تمام منصوبوں کی تفاصیل، مجوزہ اخراجات اور کی گئی ادائیگیوں پر رپورٹیں درج ہوں؛

(xii) سبسڈی پروگراموں کی عمل درآمد کا طریقہ جس میں ایسے پروگراموں کے لئے مختص کی گئی رقوم اور فائدہ حاصل کرنے والوں کی تفاصیل شامل ہوں؛

(xiii) اپنی طرف سے دی گئی رعایتوں، اجازت ناموں یا اختیار ناموں کے حاصل کنندگاں کی تفاصیل؛

(xiv) الیکٹرانک شکل میں کم کی گئی معلومات کی تفاصیل جو اسے دستیاب ہوں یا اس کے پاس موجود ہوں؛

(XV) معلومات حاصل کرنے کے لئے شہریوں کو دستیاب سہولیت کی تفاصیل جس میں کتب خانہ یا ریڈنگ روم کے اوقات کار بھی شامل ہوں، اگر عوام کے لئے رکھا گیا ہو؛

(xvi) پبلک افسرانِ معلومات کے نام، عہدے اور دیگر تفاصیل؛

(xvii) ایسے دیگر معلومات جن کو مقرر کیا جائے؛ اور اِس کے بعد ان مطبوعات کو ہر سال تازہ ترین معلومات سے مزین کرے گا؛

(ج) اہم حکمت عملیاں مرتب کرتے وقت یا عوام پر اثر انداز ہونے والے فیصلوں کا اعلان کرتے وقت متعلقہ حقائق شائع کرے گا؛

(د) متاثرہ اشخاص کو اپنے انتظامی یا نیم عدالتی فیصلوں کے لئے وجوہات فراہم کرے گا۔

(2) ہر ایک پبلک اتھارٹی کی یہ مسلسل کوشش ہوگی کہ وہ ضمن (1) کے فقرہ (ب) کی ضرورتوں کے مطابق زیادہ سے زیادہ اِطلاعات از خود با قاعدہ وقفوں کے بعد عوام کو نشر و اشاعت کے مختلف ذرائع کی وساطت سے فراہم کرتی رہے جس میں انٹرنیٹ بھی شامل ہے تا کہ عوام کو معلومات حاصل کرنے کے لئے اس ایکٹ کا کم سے کم سہارا لینا پڑے۔

(3) ضمن (1) کے مقاصد کے لئے معلومات کو ایسی شکل اور ایسے طریقے سے دور دور تک مشتہر کیا جائے گا جو بآسانی عوام کے قابل رسائی ہو۔

(4) تمام مواد کو مشتہر کیا جائے گا اور ایسا کرتے وقت کفالتی پہلو، مقامی زبان اور علاقہ میں نشر و اشاعت کے موثر ترین طریقے کو ملحوظ رکھا جائے اور پبلک معلومات آفیسر کے پاس، جہاں تک ممکن ہو، الیکٹرانک شکل میں دستیاب مفت یا ذرائع ابلاغ کی ایسی لاگت یا مطبوعہ قیمت پر آسانی سے قابلِ رسائی ہونی چاہئے جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

تشریح:۔

ضمنات (3) اور (4) کے مقاصد کے لئے ''مشتہر'' سے نوٹس بورڈوں، اخباروں، عوامی ذرائع تشہیر، میڈیا نشریات، انٹرنیٹ یا دیگر ذرائع سے معلومات عوام تک پہنچانا مراد ہے اور اس میں کسی پبلک اتھارٹی کے دفاتر کا معائینہ بھی شامل ہے۔

5- پبلک افسران معلومات کی نامزدگی،۔

(1) ہرایک پبلک اتھارٹی ایکٹ ہذا کے نفاذ سے 100 دنوں کے اندر اپنے ماتحت تمام انتظامی شعبوں یا افسراں کی ایسی تعداد پبلک افسران معلومات کی حیثیت سے نامزد کرے گا جو اِس ایکٹ کے تحت معلومات حاصل کرنے کے لئے درخواست دہندہ کو معلومات فراہم کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کو معضرت پہنچائے بغیر ہر پبلک اتھارٹی ایکٹ ہذا کے نفاذ ہونے سے 100 دنوں کے اندر ہر ذیلی علاقائی سطح یا دیگر ذیلی ضلعی سطح پر ایک افسر کو اسسٹنٹ افسرِ معلومات کے طور پر نامزد کرے گا جو اس ایکٹ کے تحت معلومات حاصل کرنے کے لئے درخواستیں یا اپیلیں حاصل کرے گا اور انہیں دفعہ 16 کے ضمن (1) کے تحت مصرحہ پبلک افسرِ معلومات یا سینئر افسر یا ریاستی افسرِ معلومات، جیسی بھی صورت ہو، ارسال کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب حصول معلومات یا اپیل کے لئے کوئی درخواست اسسٹنٹ پبلک افسرِ معلومات کو دی جائے تو دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت جواب کے لئے مصرحہ مدت کا حساب لگانے میں پانچ دنوں کا عرصہ بڑھا دیا جائے گا۔

(3) ہر پبلک افسرِ معلومات معلومات حاصل کرنے والے اشخاص کی درخواستوں کا نپٹارا کرے گا اور ایسی معلومات حاصل کرنے والے اشخاص کی معقول امداد کرے گا۔

(4) پبلک افسرِ معلومات کسی دیگر افسر کی امداد طلب کر سکتا ہے جیسا کہ وہ یا وہ (عورت) اپنے فرائض کی مناسب انجام دہی کے لئے ضروری خیال کرے۔

(5) ہر ایسا افسر، جس کی امداد ضمن (4) کے تحت طلب کی گئی ہو، اُس یا اُس (عورت) کی امداد کرنے والے پبلک افسرِ معلومات کو تمام امداد بہم پہنچائے گا اور اس ایکٹ کی توضیعات کی کسی خلاف ورزی کے مقاصد کے لئے ایسے دیگر افسر کو پبلک افسرِ معلومات افسر تصور کیا جائے گا۔

6 - معلومات حاصل کرنے کے لئے استدعا۔

(1) کوئی شخص، جو اِس ایکٹ کے تحت معلومات حاصل کرنے کا خواہش رکھتا ہو، وہ تحریری طو
ر یا الیکٹرانک ذرائع کے ذریعے انگریزی، اردو یا ہندی میں فیس کے سمیت، جیسا کہ مقر
ر کیا جائے، مندرجہ ذیل کو درخواست دے گا:-

(الف) متعلقہ پبلک اتھارٹی کے پبلک افسرِ معلومات؛

(ب) اسسٹنٹ پبلک افسرِ معلومات، جس میں اُسکے یا اُس (عورت) کے ذریعے حاصل کی گئ
معلومات کی تفاصیل کی صراحت کی گئی ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسی استدعا تحریری طور پر نہ کی جا سکے تو پبلک افسر
معلومات زبانی طور پر استدعا کرنے والے شخص کو یہ استدعا تحریر میں لانے کی تمام معقول
مدد کرے گا۔

(2) معلومات حاصل کرنے کے لئے درخواست کنندہ سے معلومات کی استدعا کے وجوہ یا دیگر
ذاتی تفاصیل کا بیان درکار نہیں ہوگا ماسوائے ایسی تفاصیل کے جو رابطہ کے لئے ضروری ہوں۔

(3) جب کسی پبلک اتھارٹی کو ایسی معلومات کے لئے درخواست دی جائے،۔

(الف) جو کسی دیگر پبلک اتھارٹی کے قبضہ میں ہو، یا

(ب) جس کا نفسِ مضمون دیگر پبلک اتھارٹی کے کارہائے منصبی کے ساتھ میل کھاتا ہو، تو جس
پبلک اتھارتی کو ایسی درخواست دی جائے وہ یہ درخواست یا اِس کا ایسا حصہ جو مناسب ہو
اُس دیگر پبلک اتھارٹی کو منتقل کرے گی اور درخواست کنندہ کو ایسی منتقلی کی نسبت فی الفو
اطلاع دے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کی اتباع میں کسی درخواست کی منتقلی جتنا جلد ممکن
العمل ہو اور بہر حال درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ 5 دنوں
کے اندر عمل میں لائی جائے گی۔

7 - درخواست کا نپٹارا،۔

(1) دفعہ 5 کے ضمن (2) کے فقرہ شرطیہ یا دفعہ 6 کے ضمن (3) کے فقرہ شرطیہ کے تابع، پبلک افسرِ معلومات دفعہ 6 کے تحت درخواست موصول ہونے پر، جسقدر جلد ممکن ہو، مگر کسی بھی صورت میں درخواست موصول ہونے سے تیس دنوں کے اندر ایسی فیس، جس کی صراحت کی جائے، ادا ہونے پر یا تو معلومات فراہم کرے گا یا دفعات 9 اور 8 میں مصرحہ وجوہات میں سے کسی وجوہ کی بنیاد پر درخواست مسترد کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب مطلوبہ معلومات کا تعلق کسی کی زندگی یا آزادی سے ہو، تو ایسی معلمات درخواست موصول ہونے سے اڑتالیس گھنٹوں کے اندر فراہم کی جائیں گی۔

(2) اگر پبلک افسرِ معلومات حصولِ معلومات کے لئے درخواست پر ضمن (1) میں مصرحہ مدت کے اندر فیصلہ دینے سے قاصر رہا تو یہ تصور ہوگا کہ پبلک افسرِ معلومات نے درخواست مسترد کی ہو۔

(3) جب معلومات فراہم کرنے کے لئے لاگت کے طور پر کوئی مزید فیس ادا کرنے پر معلومات فراہم کرنے کا فیصلہ لیا جائے تو پبلک افسرِ معلومات درخواست کنندہ کو اطلاع ارسال کرے گا جس میں:۔

(الف) اطلاع فراہم کرنے سے متعلق لاگت، جس کا تعین اس نے کیا ہو، کے طور پر مزید فیس کی تفاصیل درج ہوں اور یہ حساب بھی جس کی رو سے ضمن (1) کے تحت مقررہ فیس کیمطابق رقم کی گئی ہو، مزید اس سے یہ فیس جمع کرنے کی استدعا کی جائے اور مذکورہ معلومات ارسال کرنے اور فیس کی ادائیگی تک کا درمیانی عرصہ محولہ تیس دن کی مدت کا حساب لگانے میں شمار نہ ہوگا؛

(ب) عائد کردہ فیس کی رقم کی نسبت نظر ثانی کرنے کی اُس یا اُس (عورت) کا حق یا فراہم کردہ رسائی کے طریقہ سے متعلق معلومات جس میں اپیل سماعت کرنے والے حاکم، مدت، طریقہ عمل اور کسی دیگر طریقے کی نسبت تفاصیل بھی شامل ہیں۔

(4) جب ریکارڈ یا اس کے کسی حصہ تک رسائی فراہم کرنا مطلوب ہو اور ایسا شخص جسے یہ رسائی فراہم کرنا مقصود ہو، دماغی طور پر معذور ہو تو پبلک ا فسر معلومات معلومات تک رسائی ممکن بنانے کے لئے امداد مہیا کرے گا جس میں ایسی امداد مہیا کرنا بھی شامل ہے جو معائینہ کیلئے مناسب ہو۔

(5) جب معلومات مطبوعہ یا کسی الیکٹرانک شکل میں فراہم کرنی مقصود ہو تو درخواست کنندہ بھی ضمن (6) کی توضیعات کے تابع، ایسی فیس ادا کرے گا جیسا کہ مقرر کی جائے:
لیکن شرط یہ ہے کہ دفعہ 6 کی ضمن (1) اور دفعہ 7 کی ضمن (5) کے تحت مقرر کردہ فیس معقول ہوگی اور خطِ افلاس سے نیچے گذر بسر کرنے والے طبقے سے، جس کا تعین حکومت کرے، تعلق رکھنے والے اشخاص پر ایسی فیس عائد نہ ہوگی۔

(6) ضمن (5) میں مندرج کسی امر کے باوجود معلومات کے لئے درخواست دینے والے شخص کو معلومات مفت فراہم کی جائے گی جب پبلک اتھارٹی ضمن (1) میں مصرحہ مدت کی تعمیل کرنے سے قاصر رہے۔

(7) ضمن (1) کے تحت کوئی فیصلہ لینے سے پہلے پبلک افسرِ معلومات دفعہ 11 کے تحت فریق سوم کی درخواست کو ملحوظ خاطر رکھے گا۔

(8) جب ضمن (1) کے تحت درخواست مسترد کی جائے تو پبلک افسرِ معلومات درخواست کنندہ کو،۔

(الف) ایسی نامنظوری کے وجوہات؛

(ب) ایسی نامنظوری کے خلاف اپیل دائر کرنے کے لئے مدت کی حد؛ اور

(ج) اپیل سماعت کرنے والے حاکم کی تفصیل کی نسبت اطلاع دے گا۔

(9) کوئی بھی معلومات بالعموم ایسی شکل میں مہیا کی جائیں گی جس میں اِن کا مطالبہ کیا گیا ہو بجز اس کے کہ اس سے پبلک اتھارٹی کے وسائل کو غیر متناسب طور پر متحمل بننا پڑے یا یہ زیر بحث ریکارڈ کی سلامتی یا تحفظ کے لئے ضرر رساں ہو۔

8 - معلومات کے انکشاف سے استثنیٰ:۔

(1) اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود کسی بھی شہری کو حسب ذیل معلومات فراہم کرنا لازمی نہ ہوگا:-

(الف) ایسی معلومات جس کے انکشاف سے بھارت کے اقتدارِاعلیٰ اور سالمیت، سلامتی، جنگی حکمت عملی، سائنسی یا معاشی مفادات یا کسی جرم کے ارتکاب میں ترغیب ملتی ہو؛

(ب) معلومات جس کی اشاعت کے لئے کسی عدالت یا ٹریبونل نے صریحاً ممانعت کی ہو جس کے انکشاف سے عدالت کی توہین ہوتی ہو؛

(ج) ایسی معلومات جس کے انکشاف سے پارلیمنٹ یا ریاستی قانون سازیہ کی مراعات شکنی ہوتی ہو؛

(د) ایسی معلومات جس میں تجارتی اعتماد، تجارتی راز یا ذہنی اثاثہ بھی شامل ہیں، جس کے انکشاف سے فریق سوم کی تقابلی حیثیت کو زک پہنچے تاوقتیکہ حاکم مجاز مطمئن ہو کہ وسیع تر عوامی مفاد کی خاطر ایسی معلومات کا انکشاف ضروری ہو؛

(ہ) ایسی معلومات جو کسی شخص کو تعلق امانتی کی حیثیت سے دستیاب ہو تاوقتیکہ حاکم مجاز مطمئن ہو کہ وسیع تر عوامی مفاد کی خاطر ایسی معلومات کا انکشاف ضروری ہو؛

(و) ایسی معلومات جس کے انکشاف سے کسی شخص کی زندگی یا جسمانی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو یا قانون نافذ کرنے یا سلامتی اغراض کے لئے خفیہ طور پر دی گئی معلومات یا امداد کے وسیلہ کی شناخت ہو سکے؛

(ز) معلومات جن سے مجرمین کی تفتیش یا گرفتاری یا استغاثہ کے عمل میں رُکاوٹ پیدا ہو؛

(ح) کابینہ کے کاغذات جن میں وزارتی کونسل، سیکرٹریوں اور دیگر افسران کے غور و خوض کا ریکارڈ بھی شامل ہے:

لیکن شرط یہ ہے کہ وزارتی کونسل کے فیصلہ جات، ایسے فیصلوں کے وجوہات اور مواد جن کی بنیاد پر یہ فیصلے لئے گئے تھے، کی جانکاری عوام کو فیصلہ ہونے، معاملہ حتمی طور پر مکمل ہونے کے بعد دی جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے معاملات کا جو اس دفعہ میں مصرحہ استثنات کے تحت آتے ہیں، انکشاف نہیں کیا جائے گا؛

(ط) معلومات جن کا تعلق ذاتی معلومات سے ہو، جن کے افشا کو کسی عوامی سرگرمی یا مفاد کے ساتھ کوئی سروکار نہ ہو یا جس سے کسی فرد کی خلوت پر بلا جواز مداخلت ہونے پائے بجز اس کے کہ پبلک افسر معلومات اپیل سماعت کرنے والے حاکم، جیسی بھی صورت ہو، مطمئن ہو جائے کہ وسیع تر عوامی مفاد کی خاطر ایسا انکشاف ضروری ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ معلومات جن کیلئے پارلیمنٹ یا کسی قانون ساز یہ کو انکار نہیں کیا جا سکتا ہے اُن کی نسبت کسی شخص کو انکار نہیں کیا جائے گا۔

(2) سرکاری راز ایکٹ سمت 1977 میں مندرج کسی امر کے باوجود یا ضمن (1) کے مطابق جائز استثنات کے باوجود کوئی پبلک اتھارٹی معلومات تک رسائی کی اجازت دے سکے گا، اگر عوامی مفاد میں اس کا انکشاف محفوظ مفادات پر حاوی ہو۔

(3) ضمن (1) کے فقرہ جات (الف)، (ج) اور (ح) کی توضیعات کے تابع دفعہ 6 کے تحت دفعہ 6 کے تحت کی گئی کسی درخواست کی تاریخ سے بیس سال قبل واقع شدہ کسی حادثہ یا معاملہ کی نسبت معلومات کسی درخواست کنندہ کو اس دفعہ کے تحت فراہم کی جائیں گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کوئی سوال پیدا ہو کہ مذکورہ بیس سال کا عرصہ کس تاریخ سے شمار کیا جائے تو حکومت کا فیصلہ معمول کی اپیلوں، جن کی توضیع اس ایکٹ میں کی گئی ہے، کے تابع حتمی ہوگا۔

9 - بعض معاملات میں رسائی مسترد کرنے کی بنیادیں،۔

دفعہ 8 کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر پبلک افسرِ معلومات معلومات کے لئے درخواست مسترد کر سکے گا جب رسائی کے لئے ایسی درخواست سے سرکار کو چھوڑ کر کسی شخص کو حاصل حقِ تصنیف پامال ہوتا ہو۔

10 - حصوں میں تقسیم کرنا،

(1) جب معلومات تک رسائی کی درخواست اس بنیاد پر مسترد کی جائے کہ اس کا تعلق ایسی معلومات سے ہے جو انکشاف سے مستثنیٰ ہے تو اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود ریکارڈ کے اُس حصہ تک رسائی فراہم کی جاسکے گی جس میں ایسی کوئی معلومات نہ ہوں جس کو اِس ایکٹ کے تحت انکشاف سے مستثنیٰ کیا گیا ہو اور جس کو استثنے کے تحت معلومات کو کسی حصہ سے مناسب طریقے سے علٰحیدہ کیا جاسکے گا۔

(2) جب ضمن (1) کے تحت ریکارڈ کے کسی حصہ تک رسائی کی اجازت دی جائے تو پبلک افسرِ معلومات درخواست کنندہ کو یہ معلومات دینے کے لئے نوٹس دے گا کہ:-

(الف) ریکارڈ میں موجود انکشاف سے مستثنیٰ معلومات کو الگ کرنے کے بعد مطلوبہ ریکارڈ کا صرف ایک حصہ فراہم کیا جارہا ہے؛

(ب) اس فیصلہ کے لئے وجوہات جن میں کسی ٹھوس امرِ واقع پر کسی تحقیقات کے نتائج میں بھی شامل ہے نیز اس مواد کا حوالہ دیا جائے جو اُن نتائج پر مبنی تھے؛

(ج) فیصلہ دینے والے شخص کا نام اور عہدہ؛

(د) فیس کی تفصیل جس کا حساب اُس یا اُس (عورت) نے لگایا ہو اور فیس کی رقم جو درخواست کنندہ کو جمع کرنی مطلوب ہے؛ اور

(ہ) معلومات کے کسی حصہ کا انکشاف نہ کرنے سے متعلق فیصلہ پر نظر ثانی کے لئے اُس یا اُس (عورت) کے حقوق، عائد کردہ فیس کی رقم یا رسائی کا فراہم کردہ طریقہ جس میں دفعہ 16 کے ضمن (1) کے تحت مصرحہ سینئر افسر یا ریاستی کمیشن برائے معلومات، جیسی بھی صورت ہو، کی تفاصیل، وقت کی حد، طریقہ عمل اور رسائی کا دیگر طریقہ شامل ہیں۔

11 - فریق سوم سے معلومات،۔

(1) جب پبلک افسرِ معلومات ایکٹ ہذا کے تحت کسی درخواست پر ایسی معلومات یا ریکارڈ یا اِس کے کسی حصّہ کا انکشاف کرنے کا ارادہ کرے جس کا تعلق فریق سوم سے ہو یا فریقِ سوم نے مہیا کی ہو اور جسے اِس فریقِ سوم نے صیغہ راز تصور کیا ہو تو پبلک افسرِ معلومات درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے 5 دنوں کے اندر ایسے فریقِ سوم کو اِس درخواست اور اپنے اِس ارادے کی نسبت تحریری نوٹس دے گا کہ پبلک افسران معلومات معلومات کا ریکارڈ یا اِس کے کسی حصّہ کا انکشاف کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور فریقِ سوم کو مدعو کرے گا کہ وہ تحریری یا زبانی طور پر عرضی پیش کرے کہ آیا اِس معلومات کا انکشاف کیا جانا چاہیے اور فریقِ سوم کی اِن معرضات کو معلومات کے افشا کی نسبت فیصلہ لیتے وقت ملحوظ خاطر رکھا جائے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کاروباری اور تجارتی رازوں، جنہیں قانون کی روسے محفوظ بنا دیا گیا ہو کو چھوڑ کر انکشاف کی اجازت دی جا سکے گی اگر انکشاف میں عوامی مفاد اہمیت کے اعتبار سے ایسے فریقِ سوم کے مفادات کو ممکنہ زک یا ضرر پر حاوی ہوتا ہو۔

(2) جب پبلک افسرِ معلومات نے ضمن (1) کے تحت فریقِ سوم کو کسی معلومات یا ریکارڈ یا اِس کے حصّہ کی نسبت نوٹس دیا ہو تو فریقِ سوم کو ایسا نوٹس موصول ہونے کی تاریخ سے دس دنوں کے اندر مجوزہ انکشاف کے خلاف درخواست دینے کا موقعہ دیا جائے گا۔

(3) دفعہ 7 میں مندرج کسی امر کے باوجود پبلک افسرِ معلومات دفعہ 6 کے تحت درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے چالیس دنوں کے اندر، بشرطیکہ فریقِ سوم کو ضمن (2) کے تحت درخواست دینے کا موقعہ دیا گیا ہو، فیصلہ لے گا کہ آیا معلومات یا ریکارڈ یا اس کے کسی حصّہ کا انکشاف کیا جائے یا نہیں اور ایسے فیصلہ کی معلومات فریقِ سوم کو تحریری طور پر دے گا۔

(4) ضمن (3) کے تحت دی گئی معلومات میں یہ بیان بھی ہوگا کہ جس فریقِ سوم کو معلومات دی جاتی ہے اُسے دفعہ 16 کے تحت اس فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کا حق حاصل ہے۔

باب۔III

ریاستی کمیشن برائے معلومات

12 - ریاستی کمیشن برائے معلومات کی تشکیل،۔

(1) حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے، جموں وکشمیر کمیشن برائے معلومات کے نام سے ایک ادارہ تشکیل دے گی جو اِس ایکٹ کے تحت اُسے عطا کئے گئے اختیارات استعمال کرے گا اور فرائض منصبی انجام دے گا۔

(2) ریاستی کمیشن برائے معلومات حسبِ ذیل پر مشتمل ہوگا:-

(الف) ریاستی چیف کمشنرِ معلومات؛اور

(ب) دو ریاستی کمشنرانِ معلومات۔

(3) ریاستی چیف کمشنرِ معلومات اور ریاستی کمشنرانِ معلومات کا تقرر گورنر حسبِ ذیل پر کمیٹی کی سفارشات پر عمل میں لائے گا:-

(الف) وزیراعلیٰ، جو کمیٹی کا چیرپرسن ہوگا ؛

(ب) قانون ساز اسمبلی میں حزبِ مخالف کا قائد ؛

(ج) کوئی کابینہ وزیر جسے وزیراعلیٰ نامزد کرے گا۔

تشریح :۔

شکوک رفع کرنے کے مقاصد کے لئے ذریعہ ہذا قرار دیا جاتا ہے کہ جب قانون ساز اسمبلی میں حزبِ مخالف کے قائد کو اس حیثیت سے تسلیم نہ کیا گیا ہو تو قانون ساز اسمبلی میں حکومت کی مخالف سب سے بڑی واحد جماعت کا قائد حزبِ مخالف کا قائد تصور ہوگا۔

(4) ریاستی کمیشن برائے معلومات کے معاملات کی عام نگرانی، ہدایت اور انتظام ریاستی چیف کمشنرِ معلومات کو حاصل ہوگا، جس کی مدد ریاستی معلومات کمشنران کرینگے اور ایسے تمام اختیارات استعمال کر سکے گا نیز ایسے تمام افعال انجام دے سکے گا جن کو ریاستی کمیشن برائے معلومات خودمختار حیثیت سے اس ایکٹ کے تحت کسی دیگر حاکم کی ہدایات کے بناء تابع استعمالکرتا یاانجام دیتا۔

(5) ریاستی چیف کمشنرِ معلومات اور ریاستی کمشنران معلومات عوامی زندگی میں نمایاں حیثیت کے حامل اشخاص ہونگے جنہیں قانون، سائینس اور ٹیکنالوجی، سماجی خدمت، انصرام، صحافت، ذرائع ابلاغ یا نظم ونسق اور حکمرانی کی وسیع جانکاری اور تجربہ ہو۔

(6) ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا کوئی ریاستی کمشنرِ معلومات پارلیمنٹ یا کسی ریاست یا یونین علاقہ کی قانون سازیہ، جیسی بھی صورت ہو، کارکن نہ ہوگا یا کسی نفع بخش عہدہ پر فائز نہ ہوگا یا کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہ ہوگا یا کوئی کاروبار یا پیشہ نہ کرتا ہوگا۔

(7) ریاستی کمیشن برائے معلومات کا صدر مقام ریاست میں ایسے مقام پر ہوگا جیسا کہ حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے صراحت کرے۔

13- میعادعہدہ اور شرائط ملازمت۔

(1) ریاستی چیف کمشنرِ معلومات اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال تک اس عہدہ پر فائز رہے گا اور دوبارہ تقرری کا اہل نہ ہوگا :

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی چیف کمشنرِ معلومات پینسٹھ (65) سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد اس عہدہ پر فائز نہ رہے گا۔

(2) ہر ریاستی کمشنرِ معلومات اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال تک یا پینسٹھ (65) سال کی عمر کو پہنچنے تک، جو بھی پہلے واقع ہو، اِس عہدہ پر فائز رہے گا اور ریاستی کمشنرِ معلومات کے طور پر دوبارہ تقرری کا اہل نہ ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ہر ریاستی کمشنرِ معلومات اس ضمن کے تحت اپنا عہدہ چھوڑنے پر دفعہ 12 کے ضمن (3) میں مصرحہ طریقے پر ریاستی چیف کمشنرِ معلومات کے طور پر تقرری کا اہل ہوگا :

مزید شرط یہ ہے کہ جب ریاستی کمشنرِ معلومات کا تقرر ریاستی چیف کمشنرِ معلومات کے طور پر کیا جائے تو ریاستی کمشنرِ معلومات اور ریاستی چیف کمشنرِ معلومات کو ملا کر اِس کی میعادِ عہدہ پانچ سال سے زیادہ نہ ہوگا۔

(3) ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا کوئی ریاستی کمشنرِ معلومات اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے گورنر یا اس کی جانب سے اس سلسلے میں مقرر کئے گئے کسی دیگر شخص کے سامنے پہلے فہرست بند میں اس غرض کے لئے دئے گئے فارم میں حلف اٹھائے گا یا اقرار صالح کرے گا اور اس پر اپنا دستخط ثبت کرے گا۔

(4) ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا کسی ریاستی کمشنرِ معلومات کسی بھی وقت گورنر کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا کوئی ریاستی کمشنرِ معلومات کو دفعہ 14 کے تحت مصرحہ طریقہ سے اپنے عہدہ سے برطرف کیا جا سکے گا۔

(5) قابل ادا مشاہرے اور الاؤنس نیز شرائط ملازمت یوں ہونگے :-

(الف) ریاستی چیف کمشنرِ معلومات کے لئے وہی ہونگے جو کسی الیکشن کمشنر کے لئے ہونگے ؛

(ب) ریاستی کمشنرِ معلومات کے لئے وہی ہونگے جو ریاست کے چیف سیکرٹری کے لئے ہونگے ؛

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا کسی ریاستی کمشنرِ معلومات کو اپنی تقرری کے وقت معذوری یا زخمی خوردگی پنشن کو چھوڑ کر حکومتِ بھارت یا کسی ریاست کی حکومت کے تحت سابقہ ملازمت کے لئے کوئی پنشن مل رہی ہو تو ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا کسی ریاستی کمشنرِ معلومات کی حثیت سے ملازمت کے لئے اُس کے مشاہرے سے ایسی پنشن کی رقم گھٹا دی جائے گی جس میں پنشن کا وہ حصہ بھی شامل ہے جو دیگر ریٹائرمنٹ کے فوائد کے مساوی پنشن کے طور پر حاصل کی گئی ہو البتہ اس میں ریٹائرمنٹ گریجوٹی کے مساوی پنشن شامل نہ ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ جب ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا ریاستی کمشنر معلومات کو اپنی تقرری کے وقت کسی مرکزی یا ریاستی ایکٹ کی رُو سے یا اِس کے تحت قائم کی گئی کسی کارپوریشن یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے زیرِ ملکیت یا زیرِ نگرانی کسی سرکاری کمپنی میں انجام دی گئی کسی سابقہ ملازمت کی نسبت کوئی ریٹائرمنٹ فوائد مل رہی ہوں تو ریاستی چیف کمشنر معلومات یا ریاستی کمشنرِ معلومات کی حثیت سے اس کے مشاہرے میں سے ریٹائرمنٹ فوائد کے مساوی پنشن گھٹادی جائے گی:

لیکن یہ بھی شرط ہے کہ تقرری کے بعد ریاستی چیف کمشنر معلومات اور ریاستی کمشنران معلومات کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت میں اس طرح تبدیل نہیں کی جائے گی جو ان کے لئے ناموافق ہو۔

(6) حکومت ریاستی چیف کمشنرِ معلومات اور ریاستی کمشنران معلومات کو ایسے افسران اور ملازمین مہیا کرے گی جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کامل طریقے سے انجام دینے کے لئے ضروری ہوں اور اس ایکٹ کی اغراض کے لئے مقرر کئے گئے افسران اور ملازمین کو قابلِ ادا مشاہرے اور الاؤنس نیز اِن کی شرائط ملازمت ایسی ہونگی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

14 - ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا ریاستی کمشنرِ معلومات کی برطرفی۔

(1) ضمن (3) کی توضیعات کے تابع ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا ریاستی کمشنرِ معلومات کو اپنے عہدے سے صرف گورنر کے حکم سے بداطواری یا نااہلیت، جو ثابت ہوچکی ہو، کی بنیاد پر جبھی برطرف کیا جائے گا جب عدالت عالیہ نے گورنر کی جانب سے کسی رجوع پر تحقیقات کے بعد یہ رپورٹ دی ہو کہ ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا کسی ریاستی کمشنرِ معلومات، جیسی بھی صورت ہو، کو ایسی بنیاد پر برطرف کیا جانا چاہئے۔

(2) گورنر ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا ریاستی کمشنر معلومات کو، جس کے متعلق ضمن (1) کے تحت عدالت عالیہ سے رجوع کیا گیا ہو، تحقیقات کے دوران اپنے عہدہ سے معطل، اور اگر ضروری تصور ہو، حاضر دفتر ہونے کی ممانعت کر سکے گا جب تک کہ نہ گورنر ایسی رجوع پر عدالت عالیہ کی رپورٹ موصول ہونے پر حکم صادر کرے۔

(3) ضمن(1) میں مندرج کسی امر کے باوجود گورنر بذریعہ حکم ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا ریاستی کمشنرِ معلومات کو اپنے عہدے سے برطرف کر سکے گا اگر ایسا ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا ریاستی کمشنرِ معلومات، جیسی بھی صورت ہو،۔

(الف) دیوالیہ قرار دیا جائے؛یا

(ب) کسی جرم میں سزایافتہ ہو جو گورنر کی رائے میں اخلاقی گراوٹ میں ملوث ہو؛

(ج) اپنے عہدہ کی میعاد کے دوران اپنے عہدہ کے فرائض کے علاوہ اجرت یافتہ کام کو اختیار کرے؛

(د) گورنر کی رائے میں دماغی یا جسمانی کمزوری کی وجہ سے اپنے عہدہ پر برقرار رہنے کے لئے ناموزون ہو؛

(ھ) ایسا مالی اور دیگر مفاد حاصل کیا ہو جس سے ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا ریاستی کمشنر معلومات کی حثیت سے اس کے فرائض منصبی پر نقصان دہ اثرات مرتب ہونے کا احتمال ہو

(4) اگر ریاستی چیف کمشنرِ معلومات یا ریاستی کمشنرِ معلومات حکومت کے پاس یا اس کی طرف سے طے کئے گئے معاہدے یا اقرار نامہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہو یا اس میں مفاد رکھتا ہو یا اس کے منافع میں یا اس سے حاصل ہونے والے منافع یا مشاہرہ میں ایک رُکن کی حثیت سے اور سند یافتہ کمپنی کے دیگر اراکین کے ساتھ مشترکہ حثیت کے سواء کسی طرح شمولیت کرے تو اُسے ضمن(1) کی اغراض کے لئے بداطواری کا قصوروار تصور کیا جائے گا۔

باب۔IV

ریاستی کمیشن برائے معلومات کے اختیارات اور کارہائے منصبی، اپیل اور سزائیں

15 - ریاستی کمیشن برائے معلومات کے اختیارات اور کارہائے منصبی:

(1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع ریاستی کمیشن برائے معلومات کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ایسے کسی شخص سے شکایت وصول کرے اور اُن کی تحقیقات کرے،۔

(الف) جو پبلک افسرِ معلومات کو اپنی درخواست یا اس وجہ سے پیش نہ کر سکا کہ اس ایکٹ کے تحت کوئی ایسا افسر مقرر نہیں کیا گیا ہے یا اس لئے کہ اسسٹنٹ پبلک افسرِ معلومات نے اس ایکٹ کے تحت معلومات یا اپیل کے لئے اس کی درخواست پبلک افسر، معلومات یا دفعہ 16 کے ضمن (1) میں مصرحہ سینئر افسر یا ریاستی کمیشن برائے معلومات، جیسی بھی صورت ہو، کو ارسال کرنے کے لئے لینے سے انکار کیا؛

(ب) جسے اس ایکٹ کے تحت کسی ایسی معلومات تک انکار کیا گیا ہو جس کے لئے اُس نے درخواست دی ہو؛

(ج) جسے معلومات یا معلومات تک رسائی کے لئے درخواست کا جواب اس ایکٹ کے تحت مصرحہ مدت تک کے اندر نہ دیا گیا ہو؛

(د) جسے فیس کی ایسی رقم ادا کرنے کے لئے کہا گیا ہو جسے وہ یا وہ (عورت) نامعقول سمجھتی ہو؛

(ھ) جسے یقین ہو کہ اُسے ایکٹ ہٰذا کے تحت نامکمل، گمراہ کُن یا غلط معلومات فراہم کی گئی ہیں؛ اور

(و) ایکٹ ہٰذا کے تحت کسی ریکارڈ تک رسائی کے لئے درخواست یا رسائی یا حاصل کرنے سے متعلق دوسرے معاملہ کی نسبت۔

(2) جب ریاستی کمیشن برائے معلومات مطمئن ہو جائے کہ معاملہ کی تحقیقات کے لئے مناسب وجوہات موجود ہیں تو یہ اس سلسلے میں کوئی تحقیقات شروع کر سکے گا۔

(3) ریاستی کمیشن برائے معلومات کو اِس دفعہ کے تحت کسی معاملہ کی تحقیقات کرتے وقت حسب ذیلمور کی نسبت وہی اختیارات حاصل ہونگے جو کسی دیوانی عدالت کو مجموعہ ضابط دیوانی، سمت 1977 کے تحت کسی مقدمہ کی سماعت کرتے وقت حاصل ہوتے ہیں:-

(الف) اشخاص کو طلب کرنا اور حاضر کروانا اور انہیں حلفاً زبانی یا تحریری گواہی دینے اور دستاویزات یا اشیاء پیش کرنے کے لئے مجبور کرنا؛

(ب) دستاویز کے انکشاف اور اُن کا معائنہ؛

(ج) بیانات حلفی پر شہادت لینا؛

(د) کسی عدالت یا دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کرنا؛

(ھ) گواہان کے بیان لینے اور دستاویزات کا معائنہ کرنے کے لئے سمن جاری کرنا؛ اور

(و) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جائے۔

(4) ریاستی قانون سازیہ کے کسی دیگر ایکٹ میں مندرج کسی متناقص امر کے باجود ریاستی کمیشن برائے معلومات اِس ایکٹ کے تحت کسی شکایت کی تحقیقات کے دوران کسی ریکارڈ کا، جس پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہو، جائزہ لے سکے گا جو پبلک اتھارٹی کے زیر قبضہ ہو اور ایسے کسی ریکارڈ کو کسی بنیاد پر کمشن سے روکا نہیں جا سکے گا۔

16 - اپیل۔

(1) کوئی شخص جسے دفعہ 7 کے ضمن (1) یا ضمن (3) کے فقرہ (الف) میں مصرحہ میعاد کے اندر فیصلہ موصول نہ ہو جائے یا جو پبلک افسرِ معلومات کے فیصلے سے ناراض ہو جائے، ایسی میعاد منقضی ہونے سے یا ایسا فیصلہ حاصل ہونے کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر ہر پبلک اتھارٹی میں ایسے افسر کے پاس اپیل دائر کر سکے گا جو پبلک افسرِ معلوماتِ سے سینئر ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا افسر تیس دنوں کی میعاد منقضی ہونے کے بعد بھی اپیل کی اجازت دے سکے گا اگر وہ یا وہ (عورت) مطمئن ہو جائے کہ اپیل کنندہ کو معقول وجوہ کی بناء پر وقت پر اپیل دائر کرنے سے روکا گیا تھا۔

(2) جب دفعہ 11 کے تحت فریق سوم کی معلومات کا انکشاف کرنے کے لئے پبلک افسر معلومات افسر کے صادر کئے گئے حکم کے خلاف اپیل دائر کی جائے تو متعلقہ فریق سوم کے ذریعے اس حکم کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر اپیل دائر کی جائے گی۔

(3) جب کوئی افسر کسی اپیل کا فیصلہ کرتے وقت یہ رائے رکھتا ہو کہ پبلک افسرِ معلومات نے کسی معقول وجہ کے بغیر معلومات کے لئے درخواست لینے سے انکار کیا ہے یا مصرحہ مدت کے اندر معلومات فراہم نہیں کی ہے یا بد نیتی سے معلومات کے لئے درخواست لینے سے انکار کیا ہے یا جان بوجھ کر غلط، نامکمل یا گمراہ کن معلومات دی ہے یا ایسی معلومات کو تلف کیا ہے جو درخواست کا موضوع تھا یا معلومات فراہم کرنے میں کسی طرح رُکاوٹ پیدا کی ہے تو وہ یا وہ (عورت) ریاستی معلومات کمشن اِس مفہوم میں کوئی حوالہ دے گا۔

(4) ضمن (1) کے تحت فیصلہ کے خلاف دوسری اپیل ریاستی کمیشن برائے معلومات اُس تاریخ سے نوے دنوں کے اندر، جب ایسا فیصلہ صادر کیا گیا ہوتا یا جب اصل میں ایسا فیصلہ موصول ہوا تھا، دائر ہوگی:

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی کمیشن برائے معلومات نوے دنوں کی میعاد منقضی ہونے کے بعد بھی اپیل کی اجازت دے سکے گا اگر وہ مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ کو خاطر خواہ وجوہ کی بناء پر وقت پر اپیل دائر کرنے سے روکا گیا تھا۔

(5) اگر ریاستی پبلک افسرِ معلومات کا فیصلہ، جس کے خلاف اپیل کی جائے، کسی فریق سوم کی معلومات سے متعلق ہو تو ریاستی معلومات کمشن ایسے فریق سوم کو سماعت کا مناسب موقعہ دے گا۔

(6) کسی اپیل کی کارروائی میں یہ ثابت کرنے کا بار کہ درخواست کو رد کرنا دُرست تھا، پبلک افسرِ معلومات، پر ہوگا جس نے درخواست رد کی ہو۔

(7) ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت کسی اپیل کا نپٹارا اپیل موصول ہونے کی تاریخ سے تیس دنوں یا اپیل دائر ہونے کی تاریخ سے کُل ملا کر پینتالیس دنوں کی توسیع شدہ ایسی مدت کے اندر کیا جائے گا جس کے لئے وجوہات قلمبند کی جائیں۔

(8) ریاستی کمیشن برائے معلومات کا فیصلہ قابلِ پابند ہوگا۔

(9) اپنے فیصلے میں، ریاستی کمیشن برائے معلومات کو حسب ذیل اختیار حاصل ہے:۔

(الف) پبلک اتھارٹی کو ایسے اقدام کرنے کے لئے کہے جو ایکٹ ہذا کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لئے ضروری ہوں اور ان میں حسب ذیل بھی شامل ہیں:۔

(i) کسی خاص شکل میں معلومات تک رسائی فراہم کرنا اگر اس کی درخواست کی گئی ہو؛

(ii) پبلک افسرِ معلومات مقرر کرنا؛

(iii) بعض معلومات کو یا معلومات کے زمروں کو شائع کرنا؛

(iv) ریکارڈوں کو مرتب رکھنے، اِن کے انتظام یا تلف سے متعلق اپنے طریقوں میں ضروری تبدیلیاں لانا؛

(v) اپنے ملازمین کو حقِ معلومات کی نسبت تربیت کے لئے رقوم بڑھانا؛

(vi) دفعہ 4 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کی تعمیل میں کمشن کو سالانہ رپورٹ فراہم کرنا؛

(ب) پبلک اتھارٹی کو کہے کہ وہ شکایت کنندہ کو ہوئے نقصان یا دیگر ضرر کے لئے معاوضہ ادا کرے؛

(ج) ایکٹ ہذا میں وضع شدہ سزاؤں میں سے کوئی سزا عائد کرے؛

(د) درخواست کو مسترد کرے۔

(10) ریاستی کمیشن برائے معلومات اپنے فیصلہ کا نوٹس شکایت کنندہ اور پبلک اتھارٹی کو دے گا جس میں اپیل کا حق بھی ہوگا۔

(11) ریاستی کمیشن برائے معلومات اپیل کا فیصلہ اپیل کے موصول ہونے کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر ایسے ضوابط کے مطابق کرے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے:

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی کمیشن برائے معلومات کسی اپیل کا فیصلہ ایسی توسیع شدہ مدت کے اندر کر سکے گا جو اس کے دائر کرنے کی تاریخ سے ایک سو بیس دنوں سے متجاوز نہ ہو، جیسی بھی صورت ہو، جس کے لئے وجوہات تحریری طور پر قلمبند کی جائیں۔

17 - سزائیں،-

(1) جب ریاستی کمیشن برائے معلومات کسی شکایت، اپیل یا حوالہ کا فیصلہ کرتے وقت یہ رائے رکھتا ہو کہ پبلک افسرِ معلومات نے کسی معقول وجہ کے بغیر معلومات کے لئے درخواست حاصل کرنے سے انکار کیا ہے یا دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت مصرحہ مدت کے اندر معلومات مہیا نہ کی ہو یا بدنیتی سے معلومات کے لئے درخواست رد کی ہو یا جان بوجھ کر غلط، نامکمل یا گمراہ کن معلومات دی ہو یا ایسی معلومات کو تلف کیا ہو جو درخواست کا موضوع تھا یا معلومات فراہم کرنے میں کوئی رکاوٹ پیدا کی ہو تو وہ درخواست موصول ہونے یا معلومات فراہم کرنے تک ہر روز دو سو پچاس روپے کی سزا عائد کرے گا تاہم ایسی سزا کی کُل رقم پچیس ہزار روپے سے تجاوز نہیں کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ پبلک افسرِ معلومات کو سزا عائد کرنے سے پہلے سماعت کا مناسب موقعہ دیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ آیا اس نے مناسب طریقے اور مستعدی سے کاروائی کی تھی اس کا بارِ ثبوت پبلک افسرِ معلومات ہوگا۔

(2) جب ریاستی کمیشن برائے معلومات کسی شکایت، اپیل یا حوالہ کا فیصلہ کرتے وقت یہ رائے رکھتا ہو کہ پبلک افسرِ معلومات کسی معقول وجہ کے بغیر اطلاات کے لئے درخواست لینے سے متواتر قاصر رہا ہے یا اس نے دفعہ 7 کے ضمن (1) کے مصرحہ مدت کے اندر معلومات مہیا نہیں کی ہو یا بدنیتی سے درخواست کو رد کیا ہو یا جان بوجھ کر غلط، نامکمل یا گمراہ کن معلومات دی ہو یا ایسی معلومات کو تلف کیا ہو جو درخواست کا موضوع تھا یا اطلاع مہیا کرنے میں کسی طرح رکاوٹ پیدا کی ہو تو ایسے پبلک افسرِ معلومات کے خلاف ایسے افسر پر قابلِ اطلاق قواعد ملازمت کے تحت تادیبی کارروائی کرے گا۔

باب-V

متفرقہ جات

18 - **نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ،۔**

کسی شخص کے خلاف اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قواعد کے تحت نیک نیتی سے کی گئی یا کی جانے والی کارروائی کے لئے کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

19 - **ایکٹ کا حاوی ہونا،۔**

سرکاری راز ایکٹ 1977 اور فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون یا اس ایکٹ کو چھوڑ کر کسی قانون کی رُو سے نافذ کسی دستاویز میں مندرج کسی متناقص امر کے باوجود ایکٹ ہذا کی توضیعات موثر رہیں گی۔

20 - **عدالتوں کے اختیار سماعت پر روک،۔**

اس ایکٹ کے تحت صادر کئے گئے کسی حکم کی نسبت کوئی عدالت کوئی مقدمہ، درخواست یا دیگر قانونی کاروائی بغرض سماعت نہیں لے گی اور ایسے کسی حکم پر اس ایکٹ کے تحت کسی اپیل کے سوا اعتراض نہیں اُٹھایا جائے گا۔

21 - **بعض تنظیموں پر اس ایکٹ کا اطلاق نہ ہونا،۔**

(1) اس ایکٹ میں مندرج کوئی بھی امر ایسی خفیہ اور حفاظتی تنظیموں، چونکہ اِن تنظیموں کو حکومت نے قائم کیا، پر اطلاق پذیر نہ ہوگا جیسا کہ حکومت، وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے، صراحت کرے:

لیکن شرط یہ ہے کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی سے متعلق معلومات اس ضمن کے تحت خارج نہیں ہوگی:

مزید یہ شرط یہ ہے کہ انسانی حقوق کے الزامات سے متعلق مطلوبہ معلومات کی صورت میں یہ معلومات تب ہی فراہم کی جائیں گی جب ریاستی کمیشن برائے معلومات اِس کی منظوری دے اور دفعہ 7 میں مندرج کسی امر کے باوجود ایسی معلومات درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے پینتالیس دنوں کے اندر فراہم کی جائیں گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت جاری کیا گیا اطلاع نامہ ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

22 - **نگرانی اور رپورٹ،۔**

(1) ریاستی کمیشن برائے معلومات ہر سال کے اختتام کے بعد، جتنا جلد ہو سکے، متعلقہ برس کے دوران اِس ایکٹ کی توضیعات کی عملدرآمد پر ایک رپورٹ تیار کرے گا اور اسکی ایک نقل حکومت کو ارسال کرے گا۔

(2) ہر محکمہ اپنے حدود اختیار میں آنے والے پبلک اتھارٹیوں سے ایسی معلومات جمع کر کے ریاستی کمیشن برائے معلومات کو فراہم کرے گا جو اِس کے تحت رپورٹ تیار کرنے کے لئے درکار ہوں اور یہ معلومات مہیا کرنے اور اس دفعہ کی اغراض کے لئے ریکارڈ رکھنے کے لئے ضروریات کی تعمیل کرے گا۔

(3) ہر رپورٹ میں متعلقہ سال کی نسبت حسب ذیل بیان ہوگا:-

(الف) ہر پبلک اتھارٹی کو دی گئی درخواستوں کی تعداد؛

(ب) فیصلوں کی تعداد جہاں درخواست کنندہ اپنی درخواستوں کے اتباع میں دستاویزات تک رسائی کے مستحق نہ تھے، ایکٹ ہذا کی توضیعات جن کے تحت یہ فیصلے صادر کئے گئے تھے اور کتنی باران توضیعات کا نفاذ کیا گیا تھا؛

(ج) نظرثانی کے لئے ریاستی کمیشن برائے معلومات کو محولہ اپیلوں کی تعداد، اپیلوں کی نوعیت اور حاصل شدہ نتائج؛

(د) اس ایکٹ کے انصرام کے سلسلے میں کسی افسر کے خلاف کی گئی تادیبی کارروائی کی تفصیل؛

(ہ) ہر پبلک اتھارٹی نے اس ایکٹ کے تحت کتنی رقم بطور فیس وصول کی؛

(و) کوئی ایسے حقائق جن سے ظاہر ہوتا ہو کہ پبلک اتھارٹیوں نے اِس ایکٹ کے مدعا ومقصد کے انصرام اور اسے روبہ عمل لانے کی کوشش کی ہے؛

(ز) اصلاحات کے لئے سفارشات جن میں مخصوص پبلک اتھارٹیوں کی نسبت سفارشات بھی شامل ہیں، ترقی، بہتری، جدید سازی یا اس ایکٹ یا دیگر قانون یا عام قانون میں ترمیم کے لئے سفارشات یا معلومات تک رسائی کے حق کو زیادہ کارگر بنانے کیلئے کوئی دوسرا معاملہ۔

(4) ریاستی کمیشن برائے معلومات ہر سال کے اختتام کے بعد، جتنا جلد ممکن ہو سکے، ضمن (1) میں محولہ رپورٹ کی نقل ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایوان کے سامنے رکھوا سکے گی۔

(5) اگر ریاستی کمیشن برائے معلومات کو یہ محسوس ہو کہ اس ایکٹ کے تحت کارہائے منصبی کے استعمال کے سلسلے میں کسی پبلک اتھارٹی کا طریقہ کار اس ایکٹ کے مدعا ومقصد کے ساتھ میل نہ کھاتا ہو تو یہ ایسی اتھارٹی کو سفارش کر سکے گا جن میں اِن اقدام کی صراحت ہو جو اِس کی رائے میں ایسی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے اُٹھانے چاہیں۔

23 - **حکومت پروگرام مرتب کرے گی۔**

(1) حکومت مالی اور دیگر وسائل کی دستیابی کی حد تک:-

(الف) عوام بالخصوص کمزور فرقوں کی سوجھ بوجھ کو بڑھاوا دینے کے لئے تعلیمی پروگراموں کو فروغ اور منظّم کر سکے کہ کس طرح اِس ایکٹ کے تحت وضع شدہ حقوق استعمال کریں؛

(ب) فقرہ (الف) میں محولہ پروگراموں کو فروغ دینے اور منظّم کرنے میں شمولیت کے لئے پبلک اتھارٹیوں کی حوصلہ افزائی کر سکے گی نیز خود بھی یہ پروگرام شروع کر سکے گی؛

(ج) پبلک اتھارٹیوں کے ذریعے ان کی سرگرمیوں کی نسبت صحیح معلومات وقت اور موثر ڈھنگ سے مشتہر کرنے کو بڑھاوا دے سکے گی؛

(د) پبلک اتھارٹیوں کے پبلک افسرِ معلومات ان کو تربیت دے اور پبلک اتھارٹیوں کے ذریعے خود استعمال کے لئے متعلقہ تربیتی مواد تیار کر سکے گی۔

(2) حکومت اِس ایکٹ کے نفاذ سے اٹھارہ مہینوں کے اندر ریاست کی سرکاری زبان میں رہنما خطوط مرتب کرے گی جس میں آسانی سے قابلِ فہم شکل اور طریقے میں ایسی معلومات درج ہوں جو اس ایکٹ میں مصرحہ کسی حق کو استعمال کرنے کے لئے خواہشمند کسی شخص کو درکار ہوں۔

(3) حکومت، اگر ضروری ہو، ضمن (2) میں محولہ رہنما خطوط کو تازہ بہ تازہ بناتی رہے گی اور باقاعدہ وقفوں کے بعد شائع کرتی رہے گی جن میں ضمن (2) کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر حسبِ ذیل شامل ہونگے:-

(الف) اِس ایکٹ کے مقاصد؛

(ب) دفعہ (5) کے ضمن (1) کے تحت ہر پبلک اتھارٹی کے پبلک افسرِ معلومات کا ڈاک کے لئے پتہ، فون اور فیکس نمبر اور اگر دستیاب ہو تو الیکٹرانک میل پتہ؛

(ج) معلومات تک رسائی کے لئے پبلک افسرِ معلومات کو دی جانے والی درخواست کا طریقہ اور نمونہ؛

(د) اس ایکٹ کے تحت کسی پبلک اتھارٹی کے کسی پبلک افسرِ معلومات سے دستیاب امداد اور اس کے فرائض؛

(ھ) ریاستی کمیشن برائے معلومات سے دستیاب امداد؛

(و) اس ایکٹ کی رُو سے عائد شدہ کسی حق یا فرض کی نسبت کوئی کارروائی کرنے میں قاصر رہنے کے تعلق سے قانون میں دستیاب تمام چارہ جوئیاں جس میں وہ طریقہ بھی شامل ہے جس کے مطابق کمیشن کے پاس کوئی اپیل دائر ہو سکے؛

(ز) دفعہ 4 کے مطابق ریکارڈوں کے زمروں کا رضا کارانہ انکشاف کے لئے وضع شدہ توضیعات؛

(ح) کسی معلومات تک رسائی کے لئے درخواستوں کی نسبت ادا کی جانے والی فیس کے نوٹس؛ اور

(ط) اس ایکٹ کے مطابق کسی اطلاع تک رسائی حاصل کرنے کے سلسلے میں بنائے گئے یا جاری کئے گئے کسی طرح کے اضافی ضوابط یا سرکیولر۔

(4) حکومت، اگر ضروری ہو، باقاعدہ وقفوں پر رہنما خطوط کو تازہ بہ تازہ تیار کر کے شائع کرتی رہے گی۔

24 - حکومت کو قواعد بنانے کا اختیار،۔

(1) حکومت اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لئے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے قواعد بنا سکے گی:۔

(2) بالخصوص اور ماقبل اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسب ذیل تمام امور یا کسی امر کی توضیع کر سکیں گی، یعنی:۔

(الف) دفعہ 4 کی ضمن (4) کے تحت مواد مشتہر کرنے پر ذرائع تشہیر کی لاگت یا طباعت کی لاگت؛

(ب) دفعہ 6 کی ضمن (1) کے تحت قابلِ ادا فیس؛

(ج) دفعہ 7 کی ضمنات (1) اور (5) کے تحت قابلِ ادا فیس؛

(د) دفعہ 13 کے ضمن (6) کے تحت افسران اور دیگر ملازمین کو قابلِ ادا مشاہرے اور الاؤنس نیز شرائط ملازمت؛

(ھ) دفعہ کے ضمن 16(11) کے تحت اپیلوں پر فیصلہ دینے میں ریاستی کمیشن برائے معلومات کے ذریعے اپنایا جانے والا ضابطہ؛

(و) کوئی دوسرا معاملہ جو مطلوب ہو یا جو مقرر کیا جائے۔

25 - مجاز حاکم کو قواعد بنانے کا اختیار۔

(1) دفعہ 24 کی توضیعات کے تابع، مجاز حاکم اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لئے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے قواعد بنا سکے گا۔

(2) بالخصوص اور ماقبل اختیار کی عمومیت کے مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسب ذیل تمام امور یا کسی امر کی توضیع کر سکیں گے، یعنی:-

(الف) دفعہ 4 کی ضمن (4) کے تحت مواد مشتہر کرنے پر ذرائع تشہیر کی لاگت یا طباعت کی لاگت؛

(ب) دفعہ 6 کی ضمن (1) کے تحت واجب الادا فیس؛

(ج) دفعہ 7 کی ضمنات (1) کے تحت واجب الادا فیس؛ اور

(د) کوئی دوسرا معاملہ جو مطلوب ہو یا جو مقرر کیا جائے۔

26 - قواعد بنانا۔

اِس ایکٹ کے تحت حکومت کے ذریعے بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ، اِس کے بنائے جانے کے بعد جسقدر جلد ہو سکے تیس دن کی مجموعی مدت تک ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایک ایوان میں جب اِس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے، اور اگر، اس اجلاس کے، جس میں وہ اس طرح رکھا گیا ہو یا فوراً بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل، دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا ردوبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس قاعدے کو نہ بنانا چاہیے، تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی ردوبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

27 - مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔

(1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کی رو سے ایسی توضیعات کر سکے گی، جو اِس ایکٹ کی توضیعات کے متناقض نہ ہوں اور اُسے مشکل رفع کرنے کے لئے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت تک منقضی ہونے کے بعد صادر نہیں کیا جائے گا۔

(2) اِس دفعہ کے تحت صادر کیا گیا ہر حکم اس کے صادر کئے جانے کے بعد، جتنی جلد ممکن ہو سکے، ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

28 - **تنسیخ اور استثناء،۔**

(1) جموں وکشمیر حق معلومات ایکٹ، 2004 اور جموں وکشمیر حق معلومات (ترمیمی) ایکٹ، 2008 ذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تنسیخ کے باوجود، ایسی تنسیخ سے پہلے کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی یا صادر کیا گیا کوئی حکم، اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کے تحت کیا گیا یا کی گئی یا صادر کیا گیا متصور ہوگا۔